



سوال

(20) لاری اور گاڑیوں پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس دو لاریاں ہیں جو سواریوں کی بار برداری کرتی ہیں لیکن سال پورا ہونے تک نقد روپیہ کچھ بھی نہیں پچتا ہے آیا اسے لاریوں کی زکوٰۃ دینی ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان لاریوں کی مالیت پر زکوٰۃ نہیں ہے جیسے: آلات زرع و حرث (ٹریکٹر، تھرٹریٹر، ٹیب ویل، ہیل وغیرہ) اور آلات حیا کہ (بلنڈلوم، پاورلوم وغیرہ) اور کرایہ پر اٹھائے گئے مکانات دو کانوں کی مالیت و قیمت پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 59

محدث فتویٰ